سوال

نکاح کی ڈگری لینا 374

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ن سے احمد دین سوال کرتے ہیں۔ کہ ایک عورت اپنے خاوند سے تنگ ہے اور طلاق چاہتی ہے۔ لیکن خاوند طلاق دینے سے انکاری ہے۔ عورت نے عدالت سے تنسیخ نکاح کی ڈگری حاصل کرکے دوسری جگہ شادی کرلی ہے۔ کیا یہ نکاح درست ہے؟ اگر درست نہیں تو اس مجلس نکاح میں شرکت کرنے و

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ی اور خاوند میں اگر اس قدر منافرت اور ناچاقی پیدا ہوچکی ہو کہ آئندہ اکھٹے رہنے کی صورت میں وہ احکام الٰہی کی پابندی نہیں کرسکیں گے۔ تو عورت کا خاوند سے چھٹکارا حاصل کرنا خلع کہلاتا ہے۔ کیوں کہ بلاوجہ خلع لینے کے بارے میں احادیث میں بہت سخت وعید آئی ہے۔ چنانچہ حدیث میں 'کہ جس عورت نے

تعالیٰ نے قرآن مجید میں بایں الفاظ خلع کے متعلق فرمایا: ''اگر تمھیں اندیشہ ہو کہ وہ دونوں (میاں بیوی) اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ اس لئے اگر بیوی کچھ مال (شوہر کو) بطور فدیہ دے دے تو ان دونوں کے لئے کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔''(2/البقرہ 239)

احکام خلع کے متعلق ایک بنیادی حیثیت کی حامل ہے۔ خلع یہ ہے کہ عورت اپنے خاوند کو تھوڑ زبہت مال دے کر طلاق دینے پر راضی کرلے کیوں کہ اس کے ساتھ کسی معقول مجبوری کی وجہ سے آئندہ نباہ نہیں ہوسکتا۔ اگر خاوند طلاق دینے پر راضی نہ ہو تو بزریعہ عدالت طلاق لی جاسکتی ہے۔ اس مقام پر یہ بات

سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے عدالتی چارہ جوئی کرکے اپنے حق کو اختیار استعمال کیا ہے اور اس میں حق بجانب معلوم ہوتی ہے۔ عدالت نے اپنے صوابدیدی اختیارات استعمال کرتے ہوئے معاشرتی حالات کے پیش نظر اس کے حق میں تنسیخ نکاح کا فیصلہ دے دیا ہے۔ سوال میں اس بات کی وضاحت نہیر

ث کے مطابق عمل کیا ہے تو اس مجلس میں نکاح میں شریک ہونے والے مجرم نہیں ہیں۔ بصورت دیگر وہ کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اس کی اللہ سے معافی مانگنی چاہیے لیکن ایسا کرنے سے ان کے نکاحوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ واضح رہے کہ اگر عورت نے ایک حیض آنے سے پہلے نکاح کرلیا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1صفحہ:385